روزنامہ
الفضل
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org
بدھ 17 مئی 2006ء 18 ربیع الثانی 1427 ہجری 17 ہجرت 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 106

نرم خو، نرم دل

حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

کیا میں تمہیں اہل جنت کے متعلق خبر نہ دوں۔

ہر آسانی پیدا کرنے والا۔ نرم خو۔ نرم دل اور لوگوں کے قریب رہنے والا اہل جنت میں شامل ہے۔

(المعجم الصغیر طبرانی جلد 1 صفحہ 72۔حدیث نمبر 89 مکتب اسلامی بیروت 1985ء طبع اول)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حقیقی اخلاق

ایسے شخص کی طرف حقیقی اخلاق منسوب نہیں کر سکتے جس پر اسباب طبیعہ حیوانوں اور بچوں اور دیوانوں کی طرح غالب ہیں اور جو اپنی زندگی کو قریب قریب وحشیوں کے بسر کرتا ہے بلکہ حقیقی طور پر نیک یا بداخلاق کا زمانہ اس وقت سے شروع ہوتا ہے کہ جب انسان کی عقل خداداد پختہ ہو کر اس کے ذریعہ سے نیکی اور بدی یا دو بدیوں یا دو نیکیوں کے درجہ میں فرق کر سکے۔ پھر اچھے راہ کے ترک کرنے سے اپنے دل میں ایک حسرت پاوے اور برے کام کے ارتکاب سے اپنے تئیں متندّم اور پشیمان دیکھے۔ اور یہ انسان کی زندگی کا دوسرا زمانہ ہے۔ جس کو خدا کے پاک کلام قرآن شریف میں نفس لوامہ کے نام سے تعبیر کیا ہے۔ مگر یاد رہے کہ ایک وحشی کو نفس لوامہ کی حالت تک پہنچانے کے لئے صرف سرسری نصائح کافی نہیں ہوتیں بلکہ ضروری ہوتا ہے کہ اس کو خداشناسی کا اس قدر حصہ ملے جس سے وہ اپنی پیدائش بیہودہ اور لغو خیال نہ کرے۔ تا معرفت الٰہی سے سچے اخلاق اس میں پیدا ہوں۔ اسی وجہ سے خدا تعالیٰ نے ساتھ ساتھ سچے خدا کی معرفت کے لئے توجہ دلائی ہے اور یقین دلایا ہے کہ ہر ایک عمل اور خلق ایک نتیجہ رکھتا ہے جو اس کی زندگی میں روحانی راحت یا روحانی عذاب کا موجب ہوتا ہے اور دوسری زندگی میں کھلے کھلے طور پر اپنا اثر دکھائے گا۔ غرض نفس لوامہ کے درجہ پر انسان کو عقل اور معرفت اور پاک کانشنس سے اس قدر حصہ حاصل ہوتا ہے کہ وہ برے کام پر اپنے تئیں ملامت کرتا ہے اور نیک کام کا خواہشمند اور حریص رہتا ہے۔ یہ وہی درجہ ہے کہ جس میں انسان اخلاق فاضلہ حاصل کرتا ہے۔

خَلق اور خُلق

اس جگہ بہتر ہوگا کہ میں خُلق کے لفظ کی بھی کسی قدر تعریف کر دوں۔ سو جاننا چاہئے کہ خَلق خا کی فتحہ سے ظاہری پیدائش کا نام ہے اور خُلق خا کے ضمّہ سے باطنی پیدائش کا نام ہے۔ اور چونکہ باطنی پیدائش اخلاق سے ہی کمال کو پہنچتی ہے نہ صرف طبعی جذبات سے۔ اس لئے اخلاق پر ہی یہ لفظ بولا گیا ہے طبعی جذبات پر نہیں بولا گیا۔ اور پھر یہ بات بھی بیان کر دینے کے لائق ہے کہ جیسا کہ عوام الناس خیال کرتے ہیں کہ خُلق صرف حلیمی اور نرمی اور انکساری کا نام ہے یہ ان کی غلطی ہے بلکہ جو کچھ بمقابلہ ظاہری اعضاء کے باطن میں انسانی کمالات کی کیفیتیں رکھی گئی ہیں۔ ان سب کیفیتوں کا نام خُلق ہے۔ مثلاً انسان آنکھ سے روتا ہے اور اس کے مقابل پر دل میں ایک قوت رقت ہے وہ جب بذریعہ عقل خداداد کے اپنے محل پر مستعمل ہو تو وہ ایک خُلق ہے ایسا ہی انسان ہاتھوں سے دشمن کا مقابلہ کرتا ہے اور اس حرکت کے مقابل پر دل میں ایک قوت ہے جس کو شجاعت کہتے ہیں۔ پس جب انسان محل پر اور موقع کے لحاظ سے اس قوت کو استعمال میں لاتا ہے۔ تو اس کا نام بھی خُلق ہے۔ اور ایسا ہی انسان کبھی ہاتھوں کے ذریعہ سے مظلوموں کو ظالموں سے بچانا چاہتا ہے یا ناداروں اور بھوکوں کو کچھ دینا چاہتا ہے یا کسی اور طرح سے بنی نوع کی خدمت کرنا چاہتا ہے اور اس حرکت کے مقابل پر دل میں ایک قوت ہے جس کو رحم بولتے ہیں اور کبھی انسان اپنے ہاتھوں کے ذریعہ سے ظالم کو سزا دیتا ہے اور اس حرکت کے مقابل پر دل میں ایک قوت ہے جس کو انتقام کہتے ہیں اور کبھی انسان حملہ کے مقابل پر حملہ کرنا نہیں چاہتا اور ظالم کے ظلم سے درگزر کرتا ہے اور اس حرکت کے مقابل پر دل میں ایک قوت ہے جس کو عفو اور صبر کہتے ہیں اور کبھی انسان بنی نوع کو فائدہ پہنچانے کے لئے اپنے ہاتھوں سے کام لیتا ہے یا پیروں سے یا دل اور دماغ سے اور ان کی بہبودی کے لئے اپنا سرمایہ خرچ کرتا ہے تو اس حرکت کے مقابل پر دل میں ایک قوت ہے جس کو سخاوت کہتے ہیں۔ پس جب انسان ان تمام قوتوں کو موقع اور محل کے لحاظ سے استعمال کرتا ہے تو اس وقت اس کا نام خُلق رکھا جاتا ہے۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد 10 ص 331)

مریم شادی فنڈ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنی زندگی میں جو آخری مالی تحریک فرمائی وہ ’’مریم شادی فنڈ‘‘ ہے۔ مورخہ 28 فروری 2003ء کے خطبہ جمعہ میں اس تحریک کا اعلان کرتے ہوئے آپ نے فرمایا:۔

’’اس فنڈ کا نام مریم شادی فنڈ رکھ دیتا ہوں امید ہے کہ اب یہ فنڈ کبھی ختم نہیں ہوگا اور ہمیشہ غریب بچیوں کو عزت کے ساتھ رخصت کیا جاسکے گا۔‘‘

(الفضل 6 مئی 2003ء)

احباب جماعت کو حضور کی اس تحریک میں خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے ضرور حصہ لینا چاہئے اور اپنی شادیوں کے مواقع پر اس تحریک میں بھی ادائیگی کرنی چاہئے تاکہ مستحق، بے سہارا اور یتیم بچیاں بھی عزت کے ساتھ رخصت ہوسکیں نیز ایسے افراد جنہیں اللہ تعالیٰ نے مالی فراخی عطا فرمائی ہے وہ شکرانے کے طور پر اپنی استطاعت کے مطابق ضرور اس بابرکت تحریک میں شامل ہونے کی کوشش کریں۔ جزاکم اللہ

(ناظر اعلیٰ)

ضرورت میڈیکل سٹاف

المہدی ہسپتال مٹھی کے لئے درج ذیل میڈیکل سٹاف کی ضرورت ہے۔ خدمت دین کا جذبہ رکھنے والے اپنے شعبہ میں تجربہ کے حامل احباب سے درخواستیں مطلوب ہیں۔

1۔ ڈاکٹر M.B.B.S ایک
2۔ ڈینٹل سرجن B.D.S ایک
3۔ ہومیوڈاکٹر D.H.M.S ایک
4۔ فی میل نرس ڈپلومہ ان نرسنگ ایک

خواہش مند احباب اپنی درخواستیں صدر صاحب / امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ جلد خاکسار کو ارسال کریں۔

(ناظم ارشاد وقف جدید انجمن احمدیہ)

انوار خلافت

دیتی ہے مٹا عقل کے بحران خلافت
رکھتی ہے سجا سوچ کے ارمان خلافت

انسان کو انسان بناتی ہے خلافت
ہر ایک پہ ہوتی ہے مہربان خلافت

انعام ہے اللہ کا اے چاہنے والو
کرتی ہے تو ہر دور میں احسان خلافت

دیکھے جو فلک کو یہ دعاؤں کی نظر سے
برساتی ہے دنیا میں تو عرفان خلافت

اعجاز ہے خالق کا کرم اور عطا بھی
تازہ ہی لگا ہر گھڑی بستان خلافت

فیضان خداوند تو لاکھوں ہیں کروڑوں
کرتی ہے جو تقسیم تو فیضان خلافت ہے

ہے بات تو چھوٹی سی کرنی ہے تو سچی
لے ہاتھ مرا میں تیرے قربان خلافت

اسحٰق ظفر واہ کینٹ

معلومات درکار ہیں

مکرم ڈاکٹر ایم ظفر اللہ گھمن صاحب اپنے دادا حضرت چوہدری غلام محمد گھمن صاحب آف پڑتانوالی ضلع سیالکوٹ رفیق حضرت مسیح موعود کے حالات زندگی مرتب کر رہے ہیں۔ آپ بطور تھانیدار کنگن پور، حافظ آباد، پنڈی بھٹیاں، وزیر آباد اور لاہور وغیرہ میں متعین رہے۔ جن احباب کے پاس ان کی کوئی تحریر، تصویر یا کوئی دستاویز محفوظ ہو۔ یا کوئی واقعہ وغیرہ تحریر کرنا چاہتے ہوں تو مجھے کو ارسال کر کے ممنون کریں۔

پتہ یہ ہے۔

ڈاکٹر ایم ظفر اللہ گھمن پڑتانوالی ڈاکخانہ خاص ضلع سیالکوٹ

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح

مکرم خالد افتخار صاحب ناظم مال وقف جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ مکرمہ عالیہ کنول صاحبہ بنت مکرم راشد کریم صاحب کریم نگر فیصل آباد کا نکاح مکرم عفان بن ارشد صاحب ابن مکرم ارشد علی چوہدری صاحب آف کینیڈا سے پندرہ ہزار کینیڈین ڈالرز حق مہر پر اور مکرمہ صبوحی رافع صاحبہ بنت مکرم رافع کریم صاحب کا نکاح مکرم بشارت احمد رؤف صاحب ابن مکرم صوبیدار (ریٹائرڈ) عبدالجبار صاحب آف کینیڈا سے ایک لاکھ روپے حق مہر پر مکرم مبشر احمد کاہلوں صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے مورخہ 10 مارچ 2006ء کو دفاتر وقف جدید میں پڑھا۔ مکرمہ عالیہ کنول صاحبہ اور مکرمہ صبوحی رافع صاحبہ مکرم ڈاکٹر فضل کریم صاحب مرحوم فیصل آباد کی پوتیاں ہیں اور مکرم عفان بن ارشد صاحب مکرم چوہدری فرزند علی صاحب مرحوم کے پوتے ہیں۔ احباب جماعت سے دونوں نکاحوں کے ہر لحاظ سے بابرکت ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

مکرم مرزا محمد یوسف صاحب آف چونڈہ تحریر کرتے ہیں کہ خدا تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے میرے بڑے بیٹے مکرم مرزا ندیم احمد صاحب قائد خدام الاحمدیہ چونڈہ کو مورخہ 9 جنوری 2006ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور نے بچے کا نام مرزا مسرور عظیم عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم قاضی مجید احمد صاحب آف لاہور کا نواسہ ہے اور مکرم مرزا شکر دین صاحب مرحوم آف چونڈہ کی نسل سے ہے اللہ تعالیٰ بچے کو صحت وسلامتی والی لمبی زندگی دے اور نیک خادم دین اور والدین کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم نیر محمود نثار صاحب زعیم اعلیٰ انصاراللہ جہلم شہر تحریر کرتے ہیں کہ مکرم محمد انور گوگا صاحب منگلا ضلع جہلم مورخہ 3 مئی 2006ء کو دل کے شدید حملہ کی وجہ سے انتقال کر گئے۔ آپ کی عمر 54 سال تھی۔ آپ حلیم، پیار کرنے والے اور سلسلہ کیلئے ہر وقت تیار رہتے تھے۔ آپ ناظم مجلس انصاراللہ ضلع جہلم اور سیکرٹری دعوت الی اللہ ضلع جہلم تھے۔ آپ قائد خدام الاحمدیہ جہلم شہر بھی رہے۔ ہومیو پیتھی کے ذریعہ سے بھی خدمت خلق میں مصروف رہتے ۔ 4 مئی کو محترم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر دعوت الی اللہ نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ 14 مئی 2006ء کو ربوہ میں مجلس عاملہ انصاراللہ پاکستان، ناظمین علاقہ واضلاع وزعماء کی میٹنگ (زیر صدارت صدر مجلس انصاراللہ پاکستان) مکرم محمد انور گوگا صاحب کی وفات پر قرارداد تعزیت پاس کی گئی جس میں یہ بھی ذکر کیا گیا کہ وہ مرکزی اور ضلعی تمام پروگراموں میں شریک ہوتے تھے سپورٹس ریلی اور علمی ریلی میں کبھی ناغہ نہ کیا۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ ان کی اہلیہ بیٹے مکرم ارسلان احمد صاحب اور بیٹیوں کو صبر عطا فرمائے اور ان کے ساتھ مغفرت کا سلوک کرتے ہوئے قرب کے درجات عطا کرے۔

درخواست دعا

مکرمہ قدسیہ پروین صاحبہ اہلیہ مکرم شیخ مبارک احمد صاحب ناظر مال آمد ربوہ تحریر کرتی ہیں کہ میرے بھائی مکرم زاہد محمود قریشی صاحب تین چار ماہ سے بیمار ہیں۔ شوگر، ٹائیفائیڈ اور گردے میں باریک پتھریاں ہیں ۔ کمزوری کافی ہے۔ احباب جماعت سے عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ ان کو جلد از جلد صحت کاملہ اور درازئ عمر عطا کرے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم محمد شریف گھمن صاحب کارکن دارالضیافت ربوہ اطلاع دیتے ہیں کہ میرے تایا جان محترم رشید احمد گھمن صاحب سابقہ صدر جماعت چوک اعظم ولد مکرم مولوی فتح محمد گھمن صاحب رفیق حضرت مسیح موعود مورخہ 7 مئی 2006ء کو لمبا عرصہ علیل رہنے کے بعد بعمر 93 سال بقضائے الٰہی انتقال کر گئے ہیں۔ مرحوم مخلص اور فدائی احمدی تھے۔ صوم وصلوٰۃ کے پابند تھے۔ مرحوم کی نماز جنازہ ان کے آبائی گاؤں 347/T.D.A میں مربی ضلع محترم نصیر احمد بدر صاحب نے پڑھائی۔ مقامی قبرستان میں تدفین کے بعد مربی صاحب ضلع نے ہی دعا کروائی۔ مرحوم نے پسماندگان میں ایک بیوہ دو بیٹے مکرم منور احمد گھمن صاحب، مکرم افضل احمد گھمن صاحب اور تین بیٹیاں مکرمہ ناصرہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری ظفر اللہ ہنجرا صاحب پریم کوٹ ضلع حافظ آباد مکرمہ حمیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم ستار احمد باجوہ صاحب آف لیہ مکرمہ بشریٰ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری جاوید احمد صاحب کاواں چک نمبر 99 شمالی سرگودھا سوگوار چھوڑے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

11

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ فجی

ٹی وی انٹرویو، قائم مقام صدر سے ملاقات، تقریب عشائیہ اور ملاقاتیں

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب

25/اپریل 2006ء

صبح سوا پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ''بیت الھدیٰ'' تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

آسٹریلیا سے روانگی

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ڈاک ملاحظہ فرمائی۔ آج آسٹریلیا کا دورہ اپنے اختتام کو پہنچ رہا تھا اور آسٹریلیا سے جزائر فجی کے لئے روانگی کا دن تھا۔ احباب جماعت کی ایک بڑی تعداد صبح سے ہی بیت الذکر کے احاطہ میں جمع تھی۔ سڈنی کی جماعتوں کے علاوہ بعض دوسری جماعتوں سے بھی احباب حضور انور کو الوداع کہنے کے لئے پہنچے تھے۔ یہ سبھی لوگ مردوخواتین اور بچے بچیاں دورویہ قطاروں میں اپنے آقا کے انتظار میں کھڑے تھے۔ روانگی کے لمحات قریب آرہے تھے۔ بچیاں الوداعی دعائیہ نظمیں پڑھ رہی تھیں۔ ان سب لوگوں کے لئے یقیناً اداسی کا ماحول تھا۔ بعض نے تو اپنی آنکھوں پر ضبط کر رکھا تھا۔ جو نہ کرسکے ان کی آنکھیں آنسو بہا رہی تھیں۔ گیارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور احباب کے پاس سے گزرتے ہوئے اپنا ہاتھ بلند کرکے سب کو السلام علیکم کہا، اجتماعی دعا کروائی اور احباب جماعت کے پُرجوش نعروں کے جلو میں سڈنی کے انٹرنیشنل ایئرپورٹ Kingsford Smith کے لئے روانگی ہوئی۔ حضور انور کی گاڑی چلتی رہی اور احباب پیچھے سے مسلسل اپنے ہاتھ ہلاتے رہے۔

گیارہ بجکر پچاس منٹ پر ایئرپورٹ پر تشریف آوری ہوئی، حضور انور کی ایئرپورٹ پر آمد سے قبل سامان کی بکنگ، بورڈنگ کارڈ کے حصول اور امیگریشن کی کارروائی مکمل ہوچکی تھی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ایئرپورٹ پر الوداع کرنے کے لئے آنے والے احباب اور عہدیداران کو اپنا ہاتھ بلند کرتے ہوئے السلام علیکم کہا اور VIP لاؤنج میں تشریف لے آئے۔

حضور انور کو الوداع کہنے کے لئے مکرم امیر صاحب آسٹریلیا، صدر صاحب خدام الاحمدیہ، صدر صاحب انصاراللہ بعض دیگر عہدیداران کے ساتھ VIP لاؤنج تک ساتھ آئے۔

مکرمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ آسٹریلیا اور اہلیہ صاحبہ امیر جماعت آسٹریلیا، حضرت بیگم صاحبہ کو الوداع کہنے کے لئے VIP لاؤنج تک ساتھ آئیں۔ ایک بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جہاز پر سوار ہوئے امیر صاحب آسٹریلیا محمود احمد شاہد صاحب جہاز کے دروازہ کے قریب تک حضور انور کو الوداع کہنے کے لئے آئے۔

فجی میں آمد

فجیئن ایئرلائن Air Pacific کی پرواز FJ910 ایک بجکر بیس منٹ پر جزائر فجی کے انٹرنیشنل ایئرپورٹ Nandi (ناندی) کے لئے روانہ ہوئی۔ چار گھنٹے کے سفر کے بعد جہاز فجی کے مقامی ٹائم کے مطابق شام سات بجکر بیس منٹ پر فجی کے انٹرنیشنل ایئرپورٹ ناندی (Nandi) پر اترا اور حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے مبارک قدم فجی کی سرزمین پر پڑے جو دنیا کا کنارہ کہلاتا ہے اور یہی وہ ملک ہے جہاں سے ڈیٹ لائن گزرتی ہے اور ایک دن کا اختتام اور اگلے دن کا آغاز ہوتا ہے۔

جہاز کے دروازہ پر امیر و مربی انچارج فجی نعیم احمد محمود صاحب نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا استقبال کیا جبکہ صدر لجنہ اماء اللہ فجی مسز Biribo صاحبہ نے حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کو خوش آمدید کہا۔ VIP پروٹوکول انچارج آفیسر مسز گل خان نے جہاز کے دروازہ پر حضور انور اور حضرت بیگم صاحبہ کو خوش آمدید کہا اور یہاں سے حضور انور VIP لاؤنج میں تشریف لے آئے۔ جہاں "High Chief of Mr. Ratu Sakiwsa Nadroga" Matuku نے حضور انور کو فجی آنے پر خوش آمدید کہا۔ Nandi ٹاؤن کے میئر Mr. Saleh Mudzair نے بھی لاؤنج میں حضور انور کا استقبال کیا۔

VIP لاؤنج کے دروازہ پر چیف کے ساتھ آئے ہوئے اس کے قبیلہ کے دو نوجوان روایتی قبائلی لباس میں ملبوس اور ہتھیار زیب تن کئے ہوئے حضور انور کے استقبال کے لئے کھڑے تھے۔

ٹی وی انٹرویو

لاؤنج میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے High Chief اور میئر سے مختلف امور پر گفتگو فرمائی۔ فجی کے نیشنل TV کے نمائندہ بھی حضور انور کی آمد کی Coverage کے لئے لاؤنج میں موجود تھے۔ اس نمائندہ نے حضور انور سے انٹرویو لیا۔ ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا۔

یہ میرا فجی کا پہلا سفر ہے۔ یہاں ہماری کمیونٹی ہے۔ میں ان سے ملنے آیا ہوں۔ وہ مجھ سے مل کر خوش ہوں گے۔ میں ان سے مل کر خوش ہوں گا۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ میرا سفر اچھا گزرا ہے۔ فلائیٹ کی لینڈنگ بہت Smooth تھی۔ یہ ایک اچھا آغاز ہے۔ امید ہے انشاء اللہ یہاں ہمارا Stay بہت اچھا اور خوشگوار ہوگا۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا میرے دورے کا، یہاں آنے کا بڑا مقصد جماعت کے احباب سے ملنا ہے اور جماعتی حالات کا جائزہ لینا ہے۔ جلسہ سالانہ بھی ہو رہا ہے۔ اس میں شمولیت ہے اور احباب سے انفرادی ملاقاتیں ہیں۔ میرے سفروں کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ امن و محبت کا پیغام دوسروں تک پہنچاؤں اور دین کی حسین تعلیم پیش کروں۔

ایک سوال کے جواب میں کہ مختلف مذاہب کے ماننے والوں کو کیا پیغام دیتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ تمام مذاہب اپنے لیڈر کو، اپنی تعلیم کو Follow کریں۔ ہر مذہب کے بانی نے توحید کی تعلیم دی ہے۔ امن و سلامتی اور رواداری کی تعلیم دی ہے۔ اگر ہر کوئی اپنے مذہب کی اتباع کرے گا تو دنیا میں امن قائم ہوگا۔ کیونکہ ہر مذہب کا پیغام امن کا پیغام ہے۔ بھائی چارہ کا پیغام ہے۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ جماعت احمدیہ ساری دنیا میں دین کے امن و آشتی کے پیغام کو پھیلانے کے لئے کوشاں ہے۔ ہر احمدی جانتا ہے کہ اس نے ہر ایک سے محبت کرنی ہے اور خیرخواہی کرنی ہے کسی سے نفرت نہیں کرنی۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ کسی کی طرف سے ظلم اور تکلیف پہنچنے پر ہم کسی ردعمل کا اظہار نہیں کرتے۔ جماعت احمدیہ قانون کی پابندی کرنے والی جماعت ہے۔ ہم کسی ملک میں بھی قانون کو ہاتھ میں نہیں لیتے۔

VIP لاؤنج میں قیام کے دوران امیگریشن کی کارروائی مکمل ہوئی۔ سوا آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جب ایئرپورٹ سے باہر تشریف لائے تو VIP لاؤنج سے ایئرپورٹ سے باہر آنے تک ہیڈ چیف کے قبیلہ کے دو نوجوانوں نے اپنے روایتی طریق سے حضور انور ایدہ اللہ کے آگے چلتے ہوئے مارچ پاسٹ کیا۔

استقبال

ایئرپورٹ سے باہر اپنے پیارے آقا کے استقبال کے لئے جزائر فجی کی جماعتوں ناندی، صووا، مارو، لٹوکا اور لمباسہ سے احباب جماعت مردوخواتین اور بچے بچیاں سینکڑوں کی تعداد میں پہنچے تھے۔ بعض لوگ بڑے لمبے سفر طے کرکے آئے تھے۔ ان استقبال کرنے والوں میں ہمسایہ ممالک Tonga، Tuvalu، Kiribati اور Vanvatu سے آنے والے نمائندگان بھی شامل تھے۔

جونہی حضور انور ایئرپورٹ سے باہر تشریف لائے احباب جماعت نے پُرجوش اور والہانہ نعروں سے اپنے پیارے آقا کا استقبال کیا۔ احباب اپنے ہاتھ ہلاتے ہوئے حضور انور کو خوش آمدید کہہ رہے تھے۔ فجیئن بچے اور بچیاں اپنے ہاتھوں میں پرچم لئے ہوئے استقبالیہ خیرمقدمی نظمیں پڑھ رہی تھیں۔ اھلاً و سھلاً و مرحبا کی آوازیں ہر طرف گونج رہی تھیں۔

اس استقبالیہ پروگرام کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ ایئرپورٹ سے اپنی رہائش گاہ کے لئے روانہ ہوئے۔ ناندی میں حضور انور کا قیام مکرم اقبال خان صاحب نیشنل جنرل سیکرٹری جماعت فجی کے مکان پر تھا۔ انہوں نے اپنا نیا گھر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے قیام کے لئے پیش کیا تھا۔

پونے نو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنی رہائش گاہ سے بیت اقصیٰ ناندی میں تشریف لا کر مغرب و عشاء کی نمازیں جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

بیت اقصیٰ ناندی

ناندی ٹاؤن میں واقع بیت اقصیٰ کی خوبصورت عمارت دومنزلہ ہے۔ اوپر کی منزل پر بیت ہے اور نچلی منزل پر دفاتر، مشن ہاؤس، گیسٹ ہاؤس اور لائبریری وغیرہ ہے۔

یہ بیت 1972ء میں تعمیر ہوئی۔ اس بیت کی تعمیر کا خرچ ایک مخلص احمدی دوست مکرم حاجی محمد رمضان صاحب نے ادا کیا۔ یہ بیت ایک اونچی جگہ پر واقع ہے اور دور سے نظر آتی ہے۔ اس بیت اور اس کے احاطہ کو رنگ برنگی جھنڈیوں اور روشنیوں سے سجایا گیا تھا۔ جس سے اس کی خوبصورتی دوبالا ہوگئی تھی۔

ناندی

ناندی (Nandi) ایک قصبہ ہے لیکن ملک فجی کا انٹرنیشنل ایئرپورٹ ہونے کی وجہ سے مشہور جگہ ہے۔ اس ٹاؤن کی آبادی 17 ہزار ہے۔ ناندی سے ملک کا دارالحکومت صووا (Suva) 180 کلومیٹر دور ہے۔

فجی کا تعارف

ملک فجی 332 جزیروں پر مشتمل ملک ہے جو بحرالکاہل میں واقع ہے۔ ان میں سے 106 جزیرے آباد ہیں۔ ان جزائر کا مجموعی رقبہ 18333 مربع کلومیٹر ہے۔ سب سے بڑا جزیرہ Viti Levo ہے

جس میں ملک کا دارالحکومت صووا (Suva) اور انٹرنیشنل ایئرپورٹ نانڈی (Nandi) واقع ہیں اور ملک کی ستر فیصد آبادی اسی جزیرہ میں آباد ہے۔ دوسرا بڑا جزیرہ Vanua Levu ہے جس کا رقبہ 5535 مربع کلومیٹر ہے۔ جبکہ تیسرا بڑا جزیرہ تاویونی (Taveuni) ہے جس کا رقبہ 470 مربع کلومیٹر ہے۔ یہی وہ جزیرہ ہے جس میں سے انٹرنیشنل ڈیٹ لائن گزرتی ہے۔

ملک فجی کو بحرالکاہل کے جنوب مغربی جزائر میں مرکزی حیثیت حاصل ہے اور یہ ان کے لئے Gateway کا کام دیتا ہے۔ فجی اس بین الاقوامی فضائی اور آبی گزرگاہ پر واقع ہے جو آسٹریلیا، نیوزی لینڈ، امریکہ اور کینیڈا کو آپس میں ملاتی ہے۔

فجی میں احمدیت

ملک فجی (Fiji) میں احمدیت کا تعارف چوہدری عبدالحکیم صاحب کے ذریعہ ہوا۔ آپ 1925ء میں جنرل مرچنٹ کے کاروبار کے سلسلہ میں فجی پہنچے۔ فجی کے سب سے پہلے احمدی ایک معروف تاجر محمد رمضان خان صاحب تھے۔ آپ 1959ء میں حج کے فریضہ کی ادائیگی کے لئے مکہ مکرمہ روانہ ہوئے۔ حج بیت اللہ کے بعد تحقیق کی غرض سے قادیان اور پھر ربوہ گئے اور صداقت ظاہر ہونے پر حضرت مصلح موعود کے دست مبارک پر بیعت کی سعادت حاصل کی اور فجی کے پہلے احمدی ہونے کا اعزاز پایا۔ واپس آکر آپ نے دعوت الی اللہ شروع کی اور جون 1960ء تک آپ کی کوشش کے نتیجہ میں اللہ کے فضل سے 30 احمدیوں پر مشتمل جماعت قائم ہوگئی۔

مرکز سے مکرم شیخ عبدالواحد صاحب 11 اکتوبر 1960ء کو پہلے مربی کی حیثیت سے فجی پہنچے۔ جماعت احمدیہ کا پہلا مرکز دسمبر 1961ء میں ملک کے دارالحکومت صووا (Suva) کے معروف علاقے سامابولا (Samabula) میں کنگز روڈ پر ایک عمارت کرایہ پر حاصل کرکے قائم کیا گیا۔

آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے فجی کے مختلف مقامات پر گیارہ مضبوط اور مستحکم جماعتیں قائم ہیں اور نو مقامات پر بیوت الذکر تعمیر ہو چکی ہیں اور مراکز کا قیام عمل میں آچکا ہے۔ اس کے علاوہ فجی میں جماعت کے دو پرائمری سکول، ایک سیکنڈری سکول اور ایک کالج کام کر رہے ہیں اور حکومت جماعت کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے اور جماعت کا نیک تعارف اعلیٰ سطح پر ہر جگہ ہے۔

26 اپریل 2006ء

صبح ساڑھے پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت اقصیٰ نانڈی تشریف لاکر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

ملاقاتیں

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ڈاک ملاحظہ فرمائی۔ دس بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت اقصیٰ نانڈی تشریف لے گئے۔ جہاں پروگرام کے مطابق نانڈی (Nandi) جماعت کی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔

نانڈی جماعت کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ ملک فجی میں احمدیت کا آغاز نانڈی سے ہوا اور جزائر فجی میں سب سے پہلی جماعت 1960ء میں نانڈی میں قائم ہوئی۔ آج مجموعی طور پر اس جماعت کی 34 فیملیز کے 118 افراد نے ملاقات کی سعادت حاصل کی اور تصاویر بنوانے کا شرف پایا۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام گیارہ بجکر پچاس منٹ تک جاری رہا۔ اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ازراہ شفقت بیت سے ملحقہ مکرم فضل اللہ طارق صاحب مربی سلسلہ نانڈی کے گھر کچھ دیر کے لئے تشریف لے گئے۔

لٹوکا روانگی

گیارہ بجکر پچپن منٹ پر یہاں سے پروگرام کے مطابق Lautoka جماعت کے لئے روانگی ہوئی۔ نانڈی سے لٹوکا کا فاصلہ 35 کلومیٹر ہے۔ بیت سے روانہ ہونے کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کچھ دیر کے لئے مکرمہ منصورہ صاحبہ و ڈاکٹر سجاد احمد خان صاحب کے گھر تشریف لے گئے۔ پھر یہاں سے آگے Lautoka کے لئے روانگی ہوئی۔ بارہ بجکر پچپن منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز احمدیہ پرائمری سکول لٹوکا پہنچے جہاں سکول کے ہیڈ ماسٹر اور سٹاف نے حضور انور کو خوش آمدید کہا اور سکول کے تمام بچوں اور بچیوں نے یک زبان ہو کر درج ذیل خیر مقدمی الفاظ کے ساتھ نہایت ہی عمدہ طور پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو خوش آمدید کہا۔

السلام علیکم، اھلاً وسھلاً ومرحبا، اھلاً وسھلاً ومرحبا یا خلیفۃ المسیح، انی معک یا مسرور۔

استقبالیہ تقریب

سکول میں استقبالیہ تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو یہاں کے معلم جمال الدین صاحب نے کی۔ بعد میں اس کا انگریزی اور فجیئن زبان میں ترجمہ پیش کیا گیا۔

اس کے بعد سکول کے ایک سینئر طالبعلم نے حضور انور کو ہار پہنایا۔ بعد ازاں لٹوکا جماعت کے صدر مکرم علیم صاحب نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں استقبالیہ ایڈریس پیش کیا۔ جس میں انہوں نے سکول کے طلباء، اساتذہ اور جماعت احمدیہ لٹوکا کی طرف سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کو جزائر فجی اور لٹوکا آمد پر دل کی گہرائیوں سے خوش آمدید کہا اور اس موقع پر آنے والے مہمانوں کے لئے حضور انور کا تعارف بھی کروایا۔

حضور انور کا خطاب

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے طلباء سے خطاب فرمایا۔ تشہد و تعوذ کے بعد حضور انور نے فرمایا کہ یہاں چھوٹی عمر کے بچوں کے علاوہ 12,10 سال کی عمر کے بچے بھی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا آپ طلباء ملک کے مستقبل کی جنریشن ہیں جو ملک کی لیڈر شپ اور دیگر ذمہ داریاں سنبھالیں گے۔ آپ سب کو بہت محنت کرنی چاہئے۔ خدا تعالیٰ نے آپ کو موقع دیا ہے کہ اس عمر میں تعلیم حاصل کریں جبکہ ماضی میں آپ کے والدین کو یہ سہولت حاصل نہیں تھی۔ پس آپ ان مواقع سے فائدہ اٹھائیں اور جہاں تک زیادہ سے زیادہ تعلیم حاصل کرسکتے ہیں کریں۔ ہائر ایجوکیشن حاصل کریں، یہ طلباء کو میری نصیحت ہے۔

حضور انور نے اساتذہ کو یہ نصیحت کرتے ہوئے فرمایا کہ اساتذہ کو پتہ ہونا چاہئے کہ ملک کی آئندہ نسل ان کے ہاتھ میں ہے۔ اس لئے وہ سب خود بھی بہت محنت کریں اور ان کو پڑھائیں۔ اخلاقی لحاظ سے بھی ان کا معیار بلند کریں۔

حضور انور نے فرمایا اگر اساتذہ اپنی ڈیوٹی ادا نہیں کریں گے تو پوچھے جائیں گے۔ جس لیڈر اور نگران کے سپرد کوئی ذمہ داری کی جائے تو وہ اس ذمہ داری کے بارہ میں پوچھا جاتا ہے۔ پس اپنی اگلی نسل کو تعلیم دیں۔ ان کو ٹرینڈ کریں۔ اللہ آپ کے ساتھ ہو اور آپ کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے اس مختصر خطاب کے بعد دعا کروائی اور سکول کی عمارت کا وزٹ فرمایا۔

احمدیہ سکول لٹوکا

سکول کی عمارت دو منزلہ ہے اور کئی بلاکس پر مشتمل ہے۔ سکول کے قطعہ زمین کا رقبہ 10 ایکڑ ہے۔ یہ سکول لٹوکا شہر کے علاقہ Drasa Vitgo میں ایک بلند جگہ پر واقع ہے۔ جزائر فجی میں جماعت احمدیہ کا یہ پہلا پرائمری سکول ہے جس کا قیام 1969ء میں ہوا تھا اور ماسٹر محمد حسین صاحب اس سکول کے پہلے ہیڈ ٹیچر تھے۔ اس سکول کا آغاز 47 طلباء اور دو اساتذہ کے ساتھ ہوا تھا۔ اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس سکول میں 400 سے زائد طلباء اور 18 اساتذہ ہیں۔ اس سکول کی تعمیر سے قبل یہاں 1965ء میں ایک کمرہ بنا کر تعلیم الاسلام کنڈرگارٹن (Kindergarten) سکول شروع کیا گیا تھا۔ جو بعد میں اس پرائمری سکول میں مدغم کردیا گیا۔

سکول کے معائنہ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہیڈ ٹیچر کے آفس میں تشریف لے گئے اور وزیٹر بک پر تحریر فرمایا جس کا ترجمہ یہ ہے۔

”اللہ تعالیٰ احمدیہ پرائمری سکول کے طلباء اور اساتذہ کو اپنی اپنی ذمہ داریاں سمجھنے کی توفیق دے اور ملک کے تمام سکولوں میں اپنے سکول کا نام سربلند رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے سکول کے احاطہ میں ایک پودا لگایا۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز احمدیہ مشن ہاؤس تشریف لے گئے جو اسی 10 ایکڑ زمین کے ایک حصہ میں واقع ہے۔ مشن کے ساتھ ہی بیت رضوان ہے۔ جہاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ڈیڑھ بجے تشریف لاکر ظہر و عصر کی نمازیں جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور مکرم غالب شاہ صاحب کے گھر تشریف لے گئے۔ جہاں دوپہر کے کھانے کا انتظام کیا گیا تھا۔

بیت رضوان

بیت رضوان کی تعمیر ستمبر 1983ء میں شروع ہوئی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ستمبر 1983ء میں اپنے دورہ فجی کے دوران اس بیت کا سنگ بنیاد رکھا تھا۔ اس کی تعمیر 1989ء میں مکمل ہوئی۔ اس کی تعمیر کا سارا خرچ دو بھائیوں حاجی محمد حنیف صاحب مرحوم اور حاجی شاہ محمد صاحب اور ان کی فیملیز نے برداشت کیا۔ یہ بیت کافی اونچی جگہ پر واقع ہے اور یہاں سے سارے Lautoka شہر کا نظارہ کیا جاسکتا ہے۔

ملاقاتیں

اڑھائی بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز دوبارہ مشن ہاؤس تشریف لائے جہاں احباب جماعت لٹوکا سے فیملیز و انفرادی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ ملاقاتوں کا یہ پروگرام ساڑھے تین بجے تک جاری رہا۔ جس میں 21 فیملیز کے 60 افراد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے شرف ملاقات حاصل کیا اور تصاویر بھی بنوائیں۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مشن ہاؤس کے احاطہ میں ایک پودا لگایا اور دعا کروائی۔ اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کچھ دیر کے لئے غالب شاہ صاحب کے مکان پر تشریف لے گئے۔

Lautoka، صووا کے بعد فجی کا دوسرا بڑا شہر ہے۔ لٹوکا میں شوگر مل بھی ہے۔ اس لئے اس شہر کو Sugar City بھی کہا جاتا ہے۔ اس شہر میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ کا قیام 1961ء میں ہوا۔ جزائر فجی میں قائم ہونے والی یہ تیسری جماعت تھی۔ اس شہر کی آبادی 70 ہزار نفوس پر مشتمل ہے۔

روانگی صووا

پروگرام کے مطابق چار بجکر دس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز لٹوکا سے صووا (Suva) کے لئے روانہ ہوئے۔ لٹوکا سے صووا کا فاصلہ 220 کلومیٹر ہے۔ یہ سارا راستہ ہی بڑا خوبصورت ہے۔ ہر طرف ہریالی ہی ہریالی ہے۔ سرسبز و شاداب پہاڑوں اور پھر سمندر کے کنارے یہ سفر دل کو لبھانے والا ہے۔ راستہ میں شام چھ بجے سمندر کے کنارے

Warwick نامی ہوٹل میں کچھ دیر کے لئے رکے۔ یہاں جماعت نے چائے وغیرہ کا انتظام کیا ہوا تھا۔ یہاں سے ساڑھے چھ بجے آگے روانگی ہوئی اور رات آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جماعت کے مرکزی ہیڈ کوارٹر بیت فضل عمر صووا میں پہنچے۔ جہاں احباب جماعت نے حضور انور کا پُرجوش استقبال کیا۔ والہانہ انداز میں نعرے لگائے اور بچوں، بچیوں نے دعائیہ نظمیں پڑھیں۔ بچیاں نظمیں پڑھتے ہوئے اپنے ہاتھوں میں لوائے احمدیت اور قومی پرچم لئے ہوئے حضور انور کو خوش آمدید کہہ رہی تھیں۔ اھلاً و سھلاً و مرحبا کی آوازیں ہر طرف سے آ رہی تھیں۔

بیت فضل عمر، مشن ہاؤس اور پورے کمپلیکس کو خوبصورت جھنڈیوں اور رنگارنگ کی روشنیوں سے سجایا گیا تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سب احباب کو بلند آواز سے السلام علیکم کہا اور بیت سے ملحقہ اپنی رہائش گاہ میں تشریف لے گئے۔

ساڑھے آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت فضل عمر صووا فجی میں تشریف لا کر مغرب و عشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صووا میں احمدیت

صووا (Sova) جو ملک کا دارالحکومت ہے اس میں بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت کا قیام 1961ء میں مربی سلسلہ مکرم شیخ عبدالواحد صاحب کے ذریعہ ہوا۔ صووا فجی کا سب سے بڑا شہر ہے اور اس کی آبادی دو لاکھ سے زائد ہے۔ یہاں جماعت کی سب سے بڑی بیت فضل عمر، مشن ہاؤس، لائبریری، گیسٹ ہاؤس اور دفاتر وغیرہ ہیں۔

بیت فضل عمر ساؤتھ پیسفک ممالک میں جماعت کی سب سے بڑی بیت ہے۔ اس کا سنگ بنیاد مربی سلسلہ مکرم غلام احمد فرخ صاحب نے 1974ء میں رکھا۔ اس بیت اور پورے کمپلیکس کی تعمیر کا کام آہستہ آہستہ جاری رہا۔ یہ سارا کمپلیکس آٹھ لاکھ فجیئن ڈالرز کے اخراجات سے مکمل ہوا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنے پہلے دورہ فجی کے دوران 18 ستمبر 1983ء کو اس کا افتتاح فرمایا۔

جماعت کا یہ مرکز صووا کے علاقہ Samabula میں ایک بڑی سڑک پر واقع ہے۔ تہہ خانہ کے علاوہ اس کی تین منازل ہیں۔ پہلی منزل میں دفاتر اور لائبریری ہیں، دوسری منزل میں ایک وسیع و عریض بیت، مشن ہاؤس اور گیسٹ ہاؤس ہے جبکہ تیسری منزل پر لجنہ کا ہال ہے۔ اب جماعت کوشش کر رہی ہے کہ اس سنٹر کے سامنے والا قطعہ زمین بھی مل جائے اور اس سنٹر کو مزید وسعت دے دی جائے۔

ٹی وی پر کوریج

آج فجی کے نیشنل ٹی وی نے اپنی چھ بجے کی اور پھر رات کی خبروں میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی فجی کے انٹرنیشنل ایئر پورٹ نانڈی پر آمد اور استقبال کے مناظر دکھائے اور حضور انور کی آمد کے بارہ میں خبر نشر کی۔ حضور انور کی تصویر کئی بار دکھائی۔ ایئر پورٹ سے باہر بچوں کو استقبالیہ نظمیں پڑھتے ہوئے دکھایا گیا اور حضور انور کے انٹرویو کے بعض حصے نشر کئے۔

27/ اپریل 2006ء

صبح ساڑھے پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت فضل عمر صووا میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور نے ڈاک ملاحظہ فرمائی اور مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

قائمقام صدر سے ملاقات

صبح دس بجکر چالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فجی کے وائس پریذیڈنٹ .Hon Ratu Joni Madraiwiwi سے ملنے کے لئے پریذیڈنٹ ہاؤس تشریف لے گئے۔ ملک کے یہ وائس پریذیڈنٹ آجکل صدر مملکت کی بیماری کی وجہ سے Acting President کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

پریذیڈنٹ ہاؤس پہنچنے سے قبل راستہ میں Holiday Inn سے وزارت خارجہ کے پروٹوکول آفیسر نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کو خوش آمدید کہا اور یہاں سے حضور انور کو اپنے ساتھ پریذیڈنٹ ہاؤس میں لے گئے۔

قائم مقام نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو خوش آمدید کہا اور فجی آنے پر نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ حضور انور نے دوران گفتگو فرمایا کہ آجکل آپ کا ملک الیکشن کے پراسز سے گزر رہا ہے۔ چند دنوں میں الیکشن ہونے والے ہیں۔ صدر مملکت نے ملک کے سیاسی حالات کا ذکر کیا اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مختلف امور پر نائب صدر مملکت سے گفتگو فرمائی۔ حضور انور نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے آپ کو خوبصورت ملک دیا ہے۔ بہت سرسبز ہے۔

دوران گفتگو نائب امیر صاحب فجی نے اس تقریب عشائیہ کا ذکر کیا جو آج شام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اعزاز میں Hilton Hotel میں منعقد ہو رہی تھی۔ اس پر نائب صدر مملکت نے کہا کہ میری نظر سے آپ کا دعوت نامہ گزرا تھا لیکن مجھے آفس والوں نے صحیح طرح بتایا نہیں۔ مجھے علم نہیں تھا کہ ہمارے ملک میں اتنی بڑی شخصیت تشریف لا رہی ہے اور اب جبکہ میں حضور سے مل چکا ہوں تو میرے لئے مشکل ہے کہ میں آپ کی Reception چھوڑ کر کسی اور تقریب میں شامل ہوں۔

پروگرام کے مطابق آج شام ساؤتھ پیسفک یونیورسٹی کی گریجوایشن کی تقریب تھی اور نائب صدر مملکت اس تقریب کے چیف گیسٹ تھے۔ لیکن وہ اس تقریب کو چھوڑ کر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے استقبالیہ میں تشریف لائے۔

نائب صدر مملکت اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی یہ ملاقات بیس منٹ تک جاری رہی۔ جس میں بہت ہی خوشگوار ماحول میں باہمی دلچسپی کے امور پر گفتگو ہوتی رہی۔

ملاقات کے آخر پر نائب صدر مملکت نے حضور انور کی خدمت میں تحفہ پیش کیا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نائب صدر مملکت کو شیلڈ عطا فرمائی۔

اس ملاقات کے بعد گیارہ بجکر چالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز واپس بیت فضل عمر صووا تشریف لے آئے۔

بعد ازاں حضور انور نے ڈاک ملاحظہ فرمائی اور مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

ڈیڑھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت فضل عمر میں تشریف لا کر ظہر و عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

معائنہ انتظامات جلسہ سالانہ

بعد سہ پہر حضور انور نے ڈاک ملاحظہ فرمائی اور دفتری امور سرانجام دیئے۔ ساڑھے پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جلسہ سالانہ کے انتظامات کے معائنہ کے لئے جلسہ گاہ تشریف لے گئے۔ جماعت فجی نے اپنے جلسہ سالانہ کے انعقاد کے لئے ایک سپورٹس ہال (FMF Dome) حاصل کیا تھا۔ یہ سپورٹس ہال بیت فضل عمر سے پانچ کلومیٹر کے فاصلہ پر واقع ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز پانچ بجکر چالیس منٹ پر جلسہ گاہ پہنچے اور جلسہ کے انتظامات کا جائزہ لیا۔ حضور انور نے ناظمین اور مختلف شعبہ جات کے منتظمین کو شرف مصافحہ بخشا۔

معائنہ کے دوران حضور انور نے ناظم تربیت کو مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ ناظمین اور کارکنان سب باقاعدہ نمازیں پڑھیں۔ ناظم ضیافت سے کھانے کے انتظامات کے بارہ میں حضور انور نے دریافت فرمایا۔

حضور انور لجنہ جلسہ گاہ میں بھی تشریف لے گئے اور لجنہ کی کارکنات سے ان کے انتظامات کے بارہ میں جائزہ لیا اور مختلف امور دریافت فرمائے۔

جلسہ سالانہ کے کارکنان سے خطاب کرتے ہوئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشہد و تعوذ کے بعد فرمایا۔ جلسہ سالانہ کی ڈیوٹیوں کا یہ جو معائنہ ہے۔ یہ ہماری اب ایک روایت بن چکی ہے کہ ایک دن پہلے جلسے کا جائزہ لیا جائے کہ کس حد تک آپ لوگ ڈیوٹیاں دینے کے لئے تیار ہیں اور کیا انتظامات ہیں۔

حضور انور نے فرمایا آپ کا جلسہ چھوٹا سا جلسہ ہے۔ چند سو آدمی آئیں گے لیکن ان سب کو سنبھالنے کے لئے آپ کو پوری طرح تیار ہونا چاہئے کیونکہ یہ مہمان جو جلسہ پر آتے ہیں وہ اپنے جذبات کے لئے بڑے حساس ہوتے ہیں۔ اس لئے رہائش، کھانے کا انتظام اور دوسرے باقی سب انتظام بھی صحیح ہونے چاہئیں۔

حضور انور نے فرمایا اس دفعہ شاید فجی سے باہر سے بھی لوگ آپ کے پاس آئیں گے ان کے انتظام صحیح کریں۔ سب اپنی ڈیوٹی اچھی طرح ادا کریں۔ حضرت مسیح موعود کے مہمانوں کی خدمت آپ کر رہے ہیں۔

شعبہ تربیت کو ہدایت دیتے ہوئے حضور انور نے فرمایا کہ شعبہ تربیت کوشش کرے کہ جلسہ پر آنے والے احباب اندر بیٹھ کر جلسہ سنیں اور نمازوں کے وقت سب نمازیں ادا کریں اور سب ناظمین اور تمام کارکنان بھی نمازوں کی پابندی کریں۔ نماز کے وقت جن کارکنان کی ڈیوٹی ہو وہ بعد میں مل کر نماز ادا کریں۔ نماز ادا کرنا ضروری ہے۔ اس میں کوتاہی نہیں ہونی چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا اپنے کام کو دعا سے شروع کریں اور اس سارے عرصہ میں خدا تعالیٰ سے دعا مانگتے رہیں کہ خیریت سے یہ جلسہ اپنے اختتام کو پہنچے اور سب کام صحیح رنگ میں شروع ہو جائیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ان ہدایات کو انگریزی زبان میں بھی دہرایا۔ آخر پر حضور انور نے دعا کروائی۔

ڈیوٹیوں کی اس افتتاحی تقریب کے بعد ناظمین اور منتظمین کے لئے چائے اور ریفریشمنٹ کا پروگرام تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس میں شرکت فرمائی۔ اس دوران حضور انور نے انتظامیہ کو انگریزی زبان جاننے والوں کے لئے انگریزی زبان میں ترجمہ سنانے کا انتظام کرنے کی ہدایت فرمائی۔

ماسٹر محمد حسین صاحب

حضور انور نے Kiribati کے مخلص احمدی دوست ڈاکٹر ایم علی بریبو صاحب سے گفتگو فرمائی۔ ڈاکٹر بریبو صاحب ایک لمبے عرصہ سے فجی میں مقیم ہیں۔ حضور انور نے ڈاکٹر صاحب سے ماسٹر محمد حسین صاحب کی صحت اور ان کے آپریشن کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ مکرم ماسٹر محمد حسین صاحب جماعت کے ابتدائی مخلص اور فدائی احمدیوں میں سے ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی فجی آمد سے ایک روز قبل انہیں اچانک تکلیف ہوئی اور ہسپتال میں داخل ہوئے۔ آپ نے 1961ء میں احمدیت قبول کی۔ آپ احمدیہ پرائمری سکول Lautoca کے پہلے ہیڈ ماسٹر تھے۔ آپ کو ایک لمبا عرصہ لوکل مربی کے طور پر بھی خدمت دین کی توفیق ملی۔ فجیئن زبان میں ترجمہ کی خدمت کی توفیق بھی پا رہے ہیں۔ قرآن کریم کا فجیئن زبان میں ترجمہ کرنے کی سعادت بھی انہوں نے

پائی ہے۔ ملک کی نیشنل مجلس عاملہ میں سیکرٹری وصایا بھی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو کامل شفاء عطا فرمائے۔ آمین

یہاں سے فارغ ہو کر چھ بجکر پچیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز واپس مشن ہاؤس بیت فضل عمر صووا تشریف لے آئے۔

چھ بجکر پینتیس منٹ پر حضور انور نے بیت فضل عمر صووا میں تشریف لا کر مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور کچھ دیر کے لئے اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

تقریب عشائیہ

آج تمام جماعت نے Holiday Inn صووا میں ایک استقبالیہ تقریب عشائیہ (Reception) کا اہتمام کیا تھا۔ سات بجکر پانچ منٹ پر ہلٹن ہوٹل کے لئے روانگی ہوئی۔ سوا سات بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہلٹن ہوٹل پہنچے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی آمد سے قبل اس تقریب میں شامل ہونے والے معزز مہمان ہوٹل پہنچ چکے تھے۔ ان مہمانوں میں جمہوریہ فجی (Fiji) کے وائس اور Acting صدر مملکت Hon. Ratu Joni Madraiwiwi بھی شامل تھے۔ ان کے علاوہ درج ذیل سرکاری حکام اور مہمان اس تقریب میں شامل ہوگئے۔

1- Australian High Commissioner

2- British High Commissioner

3. Deputy Chief of Mission USA

4- Mr. & Mrs. Ajay Singh, Indian High Commissioner

5- Commissioner of Police

6- Arch Bishop Petro Macaca

7۔ ڈائریکٹر کرسچین انسٹیٹیوٹ

8۔ ڈائریکٹر آف انٹرنیشنل لیبر آرگنائزیشن

9۔ پنڈت بھوان ڈٹ، آریہ کمیونٹی

10۔ پریذیڈنٹ آریہ کمیونٹی کملیش آریہ

11۔ ڈاکٹر نریندرہ Reddy پروفیسر یونیورسٹی ساؤتھ پیسفک

12۔ پروٹوکول آفیسر Atama Nawaciono

13۔ چیف پروٹوکول آفیسر Akuila Warandi

14- Director General Traf

15۔ نمائندہ بہائی مذہب

16- Mr. & Mrs. Are Wakowako, Multi Ethnic Affairs Ministery

ان مہمانوں کے علاوہ بزنس مین، بینک کے افسران اور زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے مہمان بھی اس تقریب میں شامل ہوئے۔

تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو ڈاکٹر ایم علی Biribo صاحب نے کی اور اس کا انگریزی زبان میں ترجمہ پیش کیا۔ فجیئن زبان میں ترجمہ معلم محمد تقی صاحب نے پیش کیا۔

اس کے بعد نائب امیر جماعت احمدیہ فجی مکرم طاہر حسین منشی صاحب نے استقبالیہ ایڈریس پیش کیا اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نائب صدر مملکت اور آنے والے مہمانوں کو خوش آمدید کہا اور بتایا کہ اس تقریب میں صدر مملکت اپنا ایک دوسرا پروگرام کینسل کر کے آئے ہیں۔ نائب امیر صاحب نے حضور انور کے دورہ کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ حضور انور آسٹریلیا سے 25/اپریل کو ناندی (Nandi) پہنچے۔ وہاں سے لٹوکا (Lautoka) گئے اور اب صووا (Suva) آئے ہیں۔ کل حضور انور کا خطبہ جمعہ یہاں فجی سے Live ٹیلی کاسٹ ہوگا اور MTA انٹرنیشنل کے ذریعہ ساری دنیا میں نشر ہوگا۔ اسی طرح Fiji کا نیشنل TV بھی حضور انور کا خطبہ جمعہ Live نشر کرے گا۔

نائب امیر صاحب فجی نے اپنے ایڈریس میں مہمانوں کے لئے حضور انور کا تعارف بھی پیش کیا۔

اس کے بعد آرچ بشپ کیتھولک چرچ Petro Macaca نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو خوش آمدید کہا اور اپنا ایڈریس پیش کرتے ہوئے کہا کہ آج ہم بہت خوش ہیں کہ حضور ہم میں موجود ہیں۔ آپ نے دنیا میں بہت سے ممالک کا وزٹ کیا ہے لیکن اب آپ نے Best of The World کا وزٹ کیا ہے۔ فجی بہت خوبصورت اور سرسبز وشاداب ملک ہے۔ Lautoka جہاں آپ وزٹ کر کے آئے ہیں فجی کا مغربی حصہ ہے اور بہت خوبصورت ہے۔

آرچ بشپ نے حضور انور کے لئے بہت سی نیک تمناؤں اور خواہشات کا اظہار کیا اور آخر پر کہا خدا آپ کے پروگراموں میں برکت دے اور کامیاب کرے۔

حضور انور کا خطاب

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطاب فرمایا۔ حضور انور نے وائس صدر مملکت اور تمام معزز مہمانوں کو مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ میں آج اس شام کو آپ کا کچھ وقت لوں گا اور ان چند منٹ میں دین کی پُرامن تعلیم کے بارہ میں روشنی ڈالوں گا۔

حضور انور نے فرمایا قرآن کریم جو اللہ تعالیٰ کے احکام اور تعلیمات پر مشتمل کتاب ہے وہ اپنے ماننے والوں کو حکم دیتی ہے اور بتاتی ہے کہ وہ کس طرح سوسائٹی میں امن قائم کر سکتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا یہ قرآن کریم آنحضرت ﷺ پر نازل ہوا۔ میں آپ کو آنحضرت ﷺ کی مثالیں بتاؤں گا جو آپ نے ہمارے لئے قائم کیں اور اپنے نمونہ سے بتایا کہ کس طرح معاشرہ اور سوسائٹی میں امن قائم ہوسکتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا جیسا کہ ہم سب جانتے ہیں کہ امن اس وقت قائم ہوسکتا ہے جب معاشرہ میں رواداری ہو، بھائی چارہ ہو اس کے بغیر امن قائم نہیں ہوسکتا۔

حضور انور نے فرمایا یہ رواداری کس طرح ہوسکتی ہے؟ مذہبی رواداری کے بارہ میں قرآن کریم نے بہت خوبصورت تعلیم دی ہے۔

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے کہ یہ تعلیم جو تمہارے رب کی طرف سے حق ہے اور سچی ہے۔ پس جو چاہے ایمان لے آئے اور جو چاہے انکار کر دے۔

حضور انور نے فرمایا دین اپنی خوبصورت تعلیم پھیلانے کے لئے کسی طاقت کے استعمال کی اجازت نہیں دیتا۔ اگر کسی کو پیغام دیا جاتا ہے اور وہ اس کو رد کرتا ہے تو یہ اس کا حق ہے۔ آپ کا فرض صرف پیغام پہنچا دینا ہے۔ باقی خدا تعالیٰ کا کام ہے کہ وہ اس سے اس دنیا میں یا دوسری دنیا میں کیا سلوک فرماتا ہے۔ رسول کا کام صرف پیغام پہنچا دینا ہے۔

حضور انور نے آنحضرت ﷺ کی مثال اور آپ کے نمونہ کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ مکہ سے مدینہ ہجرت کے بعد آپ پر مدینہ کے لوگ ایمان لائے اور مدینہ میں مسلمانوں کی تعداد بڑھ گئی۔ مدینہ میں یہودی بھی تھے۔ پہلے ان کے پاس پاور (Power) تھی۔ اب وہ کم ہوگئے۔ آنحضرت ﷺ نے وہاں باقاعدہ ایک نظام سیٹ کیا۔

آپ نے ہر ایک کو مذہبی آزادی دی اور فرمایا مذہب میں کوئی جبر نہیں اور ہرگز کسی پر کوئی جبر نہیں کیا جائے گا۔ یہودیوں کے خلاف طاقت استعمال نہیں ہوگی۔ مسلمان اور یہودی آپس میں امن، رواداری اور بھائی چارہ کے ساتھ اکٹھے رہیں گے اور ایک دوسرے کے ساتھ زیادتی نہیں کریں گے۔ دونوں اپنے اپنے مذہب کے مطابق عمل کرنے میں آزاد ہوں گے اور جانوں کی حفاظت کی ذمہ داری دی جاتی ہے۔ تمام جھگڑے آنحضرت ﷺ کی طرف آئیں گے۔ انفرادی طور پر معاملات میں فیصلہ ہر شخص کے مذہب کے مطابق ہوگا۔ آنحضرت ﷺ نے یہ نہیں کہا کہ آپ اقلیت میں ہیں اور ہم اکثریت میں ہیں اس لئے ہم جو چاہیں کریں۔ آپ نے کامل انصاف اور عدل قائم کیا اور کہا کہ آپ کے اپنے مذہب اور عقائد کے مطابق آپ کے معاملات ہوں گے۔

حضور انور نے نجران کے عیسائیوں سے بھی معاہدہ کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ ان سے آنحضرت ﷺ نے معاہدہ کیا تھا کہ ان کے چرچز اور معابد کی حفاظت کی جائے گی اور ان لوگوں کی بھی حفاظت کی جائے گی، ان کے چرچز کبھی مساجد میں تبدیل نہیں ہوں گے۔ ان کو مسلمانوں سے شادیوں پر مجبور نہیں کیا جائے گا۔ اگر مسلمان کی بیوی عیسائی ہے تو اس کو اسلام قبول کرنے پر مجبور نہیں کیا جائے گا۔

حضور انور نے فرمایا اہل مکہ نے مسلمانوں پر ظلم کئے تھے۔ لیکن جب مکہ فتح ہوا تو آنحضرت ﷺ نے ان ظالموں سے کوئی انتقام نہیں لیا بلکہ سب کو معاف کر دیا اور یہ تعلیم دی کہ جس طرح تم لوگوں پر ظلم ہوئے ہیں تم نے اس طرح ان پر ظلم نہیں کرنا۔

حضور انور نے فرمایا کہ دین تو یہ تعلیم دیتا ہے کہ مخالف کو اگر معاف کر دو تو بہتر ہے اور اگر بدلہ لینا ہے تو صرف اتنا ہی لو جتنا تم پر ظلم ہوا ہے۔

حضور انور نے فرمایا آنحضرت ﷺ نے فتح مکہ کے موقع پر تمام مخالفوں کو معاف کر دیا۔ تمام ظالموں کو معاف کر دیا۔ عکرمہ جو مسلمانوں کا دشمن تھا بھاگ گیا۔ آنحضرت ﷺ نے اس کو بھی معاف کر دیا۔ معافی کے بعد جب عکرمہ رسول اللہ ﷺ کے سامنے آیا تو اس نے آنحضرت ﷺ سے کہا کہ اگر آپؐ یہ سوچتے ہیں کہ معافی دینے کے بعد میں مسلمان ہوگیا ہوں تو میں مسلمان نہیں ہوں۔ میں اپنے مذہب پر رہنا چاہتا ہوں۔ تو اس پر آنحضرت ﷺ نے فرمایا جاؤ تم آزاد ہو اپنے مذہب پر رہو۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہزاروں کی تعداد میں مکہ کے ایسے باشندے تھے جنہوں نے اسلام قبول نہیں کیا۔ آنحضرت ﷺ نے ان سب کو اجازت دی کہ بے شک اپنے مذہب پر رہیں۔ آپ سب آزاد ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ آنحضرت ﷺ کا یہ عملی نمونہ، آپ کی یہ تعلیم سوسائٹی میں امن کے قیام کے لئے سب سے درست اور صحیح راستہ ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ میں معزز مہمانوں سے کہنا چاہتا ہوں کہ اگر آپ معاشرہ میں امن چاہتے ہیں تو ہم کو اپنا رواداری کا معیار بڑھانا ہوگا۔ کسی کی حق تلفی کئے بغیر سب کے ساتھ عدل وانصاف کرنا ہوگا اور اپنے پیدا کرنے والے سے تعلق جوڑنا ہوگا۔ دنیا میں انسان ہمیشہ نہیں ہے۔ دوسرے جہان میں بھی جانا ہے۔ پس ہمیں چاہئے کہ ہم ایک دوسرے سے تعاون کریں اور آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ بھائی چارہ، نرمی اور محبت سے پیش آئیں اور اپنے پیدا کرنے والے کی عبادت کریں اور اسی سے محبت کریں۔ خدا تعالیٰ آپ کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ خطاب پونے آٹھ بجے تک جاری رہا۔ جس کے بعد حضور انور نے دعا کروائی۔

اس کے بعد کھانے کا پروگرام تھا۔ وائس پریذیڈنٹ حضور انور کے ساتھ بیٹھے تھے۔ حضور انور ان کے ساتھ اور دیگر مہمانوں کے ساتھ گفتگو فرماتے رہے۔

کھانے کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ازراہ شفقت فرداً فرداً تمام مہمانوں کے پاس تشریف لے گئے اور ان کا حال اور تعارف دریافت فرمایا اور انہیں شرف مصافحہ بخشا اور ان سے گفتگو فرمائی۔ بعض مہمانوں نے حضور انور کے ساتھ تصاویر بنوانے کا شرف بھی حاصل کیا۔ مہمانوں سے ملاقات کا یہ پروگرام ساڑھے نو بجے تک جاری رہا۔ اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مشن ہاؤس فضل عمر تشریف لے آئے اور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 58079 میں نجیب احمد

ولد طاہر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نجیب احمد گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد ولد چوہدری محمد انور گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ولد رانا منور احمد

مسل نمبر 58080 میں طارق مسعود

ولد میاں نور محمد قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ 5 مرلہ مکان واقع اسلام پورہ سرگودھا اندازاً مالیتی -/400000 روپے جس میں 6 بھائی 3 بہنیں حصہ دار ہیں۔اس وقت مجھے مبلغ -/1400 یورو ماہوار بصورت سوشل مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طارق مسعود گواہ شد نمبر 1 طارق محمود ولد غلام رسول عابد گواہ شد نمبر 2 مشہود احمد کاہلوں ولد چوہدری رشید احمد کاہلوں

مسل نمبر 58081 میں روبینہ طارق

زوجہ طارق مسعود قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 188 گرام مالیتی -/1880 یورو۔ 2۔حق مہر ادا شدہ -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ روبینہ طارق گواہ شد نمبر 1 طارق مسعود خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد عارف ولد محمد صدیق

مسل نمبر 58082 میں منظر مسعود

ولد مسعود احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 6-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مکان واقع جرمنی اندازاً مالیتی -/110000 یورو جو بینک قرض سے لیا گیا ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منظر مسعود گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد ظفر ولد علی احمد گواہ شد نمبر 2 عصمت محمود کھوکھر ولد محمد شریف

مسل نمبر 58083 میں فریحہ احمد عابد

زوجہ منظر مسعود قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 150 گرام مالیتی -/3000 یورو۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/5000 مارک۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فریحہ احمد عابد گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد ظفر ولد علی احمد گواہ شد نمبر 2 عصمت محمود کھوکھر ولد محمد شریف

مسل نمبر 58084 میں بشریٰ پروین

زوجہ گلزار علی قوم جٹ وینس پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 13 تولے مالیتی -/1430 یورو۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ بشریٰ پروین گواہ شد نمبر 1 گلزار علی ولد فرزند علی گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد محمد علی

مسل نمبر 58085 میں رضیہ سلطانہ

زوجہ شفیق احمد قوم لنگاہ پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 31-10-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 460 گرام مالیتی اندازاً -/4600 یورو۔بشمول حق مہر ادا شدہ بصورت زیور۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رضیہ سلطانہ گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد ولد غلام علی گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد ولد محمود احمد

مسل نمبر 58086 میں مبارکہ بشریٰ

زوجہ جمال حبیب قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23-10-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 169.5 گرام مالیتی -/1695 یورو۔ 2۔حق مہر ادا شدہ -/12000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مبارکہ بشریٰ گواہ شد نمبر 1 جمال حبیب ولد عبدالمجید گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ولد مبشر احمد

مسل نمبر 58087 میں امتہ النصیر ناصرہ

زوجہ ناصر احمد پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-10-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 32 تولے مالیتی -/3712 یورو بشمول حق مہر ادا شدہ بصورت زیور۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ النصیر ناصرہ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 اصغر علی ولد امداد دین

مسل نمبر 58088 میں عثمان احمد خان

ولد ملک سلطان احمد خان قوم ککے زئی پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عثمان احمد خان گواہ شد نمبر 1 محمد

امین بٹ ولد شمس دین بٹ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد جاوید ولد مہر چوہدری الف دین مرحوم

مسل نمبر 58089 میں نیر سلطانہ

زوجہ عثمان احمد خان قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-11-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 9 تولے مالیتی -/1044 یورو۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نیئر سلطانہ خان گواہ شد نمبر 1 عثمان احمد خان خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد جاوید

مسل نمبر 58090 میں عمر فاروق

ولد محمد اقبال قوم راجپوت پیشہ Computer عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-10-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عمر فاروق گواہ شد نمبر 1 محمد افضل ولد عبدالعزیز گواہ شد نمبر 2 منیر احمد خان سہیل ولد محمد صدیق خان

مسل نمبر 58091 میں کلثوم عارف

زوجہ محمد عارف قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-11-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ والدین زرعی اراضی 7/1 ایکڑ واقع ضلع سیالکوٹ اندازاً مالیتی -/700000 روپے۔ 2۔ ترکہ والدین مکان 10 مرلہ واقع کلاس والہ ضلع سیالکوٹ مالیتی اندازاً -/100000 روپے اس جائیداد میں 4 بہنیں 3 بھائی حصہ دار ہیں۔ 3۔ طلائی زیور 900-23 گرام مالیتی -/239 یورو۔ 4۔ حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ کلثوم عارف گواہ شد نمبر 1 طارق مسعود ولد میاں نور محمد گواہ شد نمبر 2 محمد عارف خاوند موصیہ

مسل نمبر 58092 میں خالد ندیم عارف

ولد عبدالسمیع عارف قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-8-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ Aaif Holding Gabh میں ساڑھے پچتر فیصد شیئرز مالیتی -/37750 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خالد ندیم عارف گواہ شد نمبر 1 طارق کریم عارف ولد عبدالسمیع عارف گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین چیمہ

مسل نمبر 58093 میں نگہت شاہین

زوجہ عبدالرشید خالد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-9-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 20 تولے مالیتی -/2440 یورو۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/20000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نگہت شاہین گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید خالد ولد چوہدری علی محمد گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید خان ولد عبدالمنان خان

مسل نمبر 58094 میں شگفتہ اسلام پرویز

زوجہ محمد صادق پرویز قوم کشمیری/راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-10-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ 2۔ زیورات اندازاً مالیتی -/109976 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شگفتہ اسلام پرویز گواہ شد نمبر 1 محمد صادق پرویز خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 احمد الدین ولد محمد دین

مسل نمبر 58095 میں جمال حبیب

ولد عبدالمجید قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-10-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ منقولہ جائیداد مالیتی -/25000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1100 یورو روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ 05-11-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد جمال حبیب گواہ شد نمبر 1 محمد ایوب ولد چوہدری نذیر احمد گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف الدین چیمہ

مسل نمبر 58096 میں خدیجہ بیگم

زوجہ محمد داؤد شاد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-10-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 206 گرام مالیتی -/2060 یورو۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/8000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ خدیجہ بیگم گواہ شد نمبر 1 رشید احمد جاوجد ولد چوہدری یوسف علی گواہ شد نمبر 2 محمد داؤد شاد ولد غلام محمد

مسل نمبر 58097 میں سعدیہ رفعت

زوجہ اسامہ خان قوم چوہان پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-10-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 175 گرام مالیتی -/1800 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 05-11-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سعدیہ رفعت گواہ شد نمبر 1 محمود احمد خان ولد حکیم فضل محمد گواہ شد نمبر 2 عقیل احمد ولد حکیم فضل محمود

مسل نمبر 58098 میں نسیم فاطمہ مجوکہ

زوجہ مبشر احمد مجوکہ قوم مجوکہ پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-11-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/200 روپے۔ 2۔ نقد رقم -/104000 روپے۔ 3۔ طلائی زیور 7 تولے مالیتی -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع

مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 05-11-1 سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نسیم فاطمہ مجوکہ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد مجوکہ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد صادق پرویز ولد چوہدری محمد عیسیٰ

مسل نمبر 58099 میں محمد رزاق

ولد محمد یعقوب قوم بھنڈر پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-10-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد رزاق گواہ شد نمبر 1 محمد نواز ولد ظہور الدین گواہ شد نمبر 2 عبدالرؤف ولد چوہدری محمد شریف

مسل نمبر 58100 میں عاصم شہزاد

ولد نعمت اللہ شمس قوم گوندل پیشہ طالب علم عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-10-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/350 یورو ماہوار بصورت پارٹ ٹائم ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عاصم شہزاد گواہ شد نمبر 1 نجم الثاقب ولد نعمت اللہ شمس گواہ شد نمبر 2 محمد سلمان اختر ولد چوہدری ہدایت اللہ مرحوم

مسل نمبر 58101 میں محمد انیس

ولد محمد شریف پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت 1993ء ساکن خان ماڈل کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-1-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد انیس گواہ شد نمبر 1 طیب احمد طاہر ولد میاں محمد یوسف گواہ شد نمبر 2 محمد سلیم ولد محمد عبداللہ

مسل نمبر 58102 میں نورین نثار

بنت نثار احمد مرحوم قوم ٹھکر پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زیور ایک تولہ مالیتی اندازاً -/9000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نورین نثار گواہ شد نمبر 1 عبدالمجید بٹ ولد عبدالصمد بٹ گواہ شد نمبر 2 عنایت اللہ ولد حافظ محمد عبداللہ

مسل نمبر 58103 میں بینش ممتاز

بنت ممتاز احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ بینش ممتاز گواہ شد نمبر 1 چوہدری انیس احمد وصیت نمبر 34981 گواہ شد نمبر 2 ممتاز احمد والد موصیہ

مسل نمبر 58104 میں امتہ الرزاق

بنت مبارک احمد طاہر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد کالونی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الرزاق گواہ شد نمبر 1 طارق وسیم ولد محمد اسلم گواہ شد نمبر 2 وحید احمد ولد غلام قادر مرحوم

مسل نمبر 58105 میں مبشرہ بشارت

بنت بشارت احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن بشیر سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی ٹاپس ساڑھے سات ماشہ مالیتی -/6800 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مبشرہ بشارت گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد چوہدری وصیت نمبر 24769 گواہ شد نمبر 2 ملک محمد تجمل ولد کیپٹن شیر محمد مرحوم

مسل نمبر 58106 میں منزہ نور

بنت بشارت احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن بشیر سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی ٹاپس ساڑھے سات ماشہ مالیتی -/6350 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ منزہ نور گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد چوہدری وصیت نمبر 24765 گواہ شد نمبر 2 ملک محمد تجمل ولد کیپٹن شیر محمد مرحوم

مسل نمبر 58107 میں صائمہ محمود

بنت صفدر محمود قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن بشیر سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صائمہ محمود گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد چوہدری گواہ شد نمبر 2 ملک محمد تجمل

مسل نمبر 58108 میں حامدہ محمود

بنت صفدر محمود قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن بشیر سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ حامدہ محمود گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد چوہدری گواہ شد نمبر 2 ملک محمد تجمل

مسل نمبر 58109 میں اسد محمود

ولد صفدر محمود قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن بشیر سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت

حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اسد محمود گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد چوہدری گواہ شد نمبر 2 ملک محمد تجمل

مسل نمبر 58110 میں نواصت احمد خالد

ولد بشارت احمد قوم مانگر پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینال پارک سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 7 مرلہ اندازاً مالیتی -/1500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10158 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نواصت احمد خان گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد خالد ولد چوہدری طفیل الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 ملک عبدالسلام ولد ملک محمد اسماعیل

مسل نمبر 58111 میں سعادت احمد

ولد نواصت احمد خالد قوم مانگر پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینال پارک سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سعادت احمد گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد خالد گواہ شد نمبر 2 ملک عبدالسلام

مسل نمبر 58112 میں عبدالعزیز

ولد محمد بخش قوم کمہار پیشہ مزدوری (مستری) عمر 60 سال بیعت 1956ء ساکن سوبھاگہ اسٹیشن ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان سوبھاگہ مالیتی -/50000 روپے۔ 2۔ مال مویشی مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے سالانہ بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالعزیز گواہ شد نمبر 1 ظفر اللہ خان ولد فضل کریم گواہ شد نمبر 2 عبدالعزیز عابد ولد عبدالرشید

مسل نمبر 58113 میں امیر عبداللہ

ولد محمد بخش قوم تھہیم پیشہ تجارت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوبھاگہ اسٹیشن ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (2 عدد دکان واقع سوبھاگہ۔ ایک عدد دکان واقع 152۔ پلاٹ 30 مرلہ واقع سوبھاگہ۔ مکان 15 مرلہ واقع 152) کل مالیت سے چھٹا حصہ قیمت -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/60000 روپے سالانہ بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد امیر عبداللہ گواہ شد نمبر 1 ظفر اللہ خان گواہ شد نمبر 2 عبدالعزیز عابد وصیت نمبر 27074

مسل نمبر 58114 میں بشریٰ بی بی

زوجہ امیر عبداللہ قوم تھہیم پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوبھاگہ اسٹیشن ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/48000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ بی بی گواہ شد نمبر 1 امیر عبداللہ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالعزیز عابد وصیت نمر 27074

مسل نمبر 58115 میں شیر بہادر

ولد محمد انور قوم جوئیہ پیشہ زمینداری عمر 63 سال بیعت 1955ء ساکن چک نمبر 152 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ 39 کنال زرعی زمین -/400000 روپے۔ 2۔ 10 مرلہ مکان -/100000 روپے۔ 3۔ دو عدد بھینس -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1559 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/50000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شیر بہادر گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ شاکر وصیت نمبر 32504 گواہ شد نمبر 2 عبدالعزیز عابد وصیت نمبر 27074

مسل نمبر 58116 میں محمد بخش

ولد علی محمد قوم تھہیم پیشہ تجارت عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 152 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ غیر منقولہ جائیداد میں سے چھٹا حصہ مالیتی -/2000000 روپے۔ 2۔ مال موشی مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد بخش گواہ شد نمبر 1 محمد خان وصیت نمبر 42009 گواہ شد نمبر 2 عبدالعزیز عابد وصیت نمبر 27074

مسل نمبر 58117 میں خضر حیات

ولد حاجی غلام فرید قوم موچی پیشہ طب عمر 50 سال بیعت 1981ء ساکن شاہ نکڈر ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 31-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 2 مرلہ پلاٹ واقع سلانوالی مالیتی -/40000 روپے۔ 2۔ ایک مرلہ پلاٹ واقع شاہ نکڈر مالیتی -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/60000 روپے سالانہ بصورت حکمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خضر حیات گواہ شد نمبر 1 ذوالفقار احمد ولد عبدالقادر گواہ شد نمبر 2 عبدالعزیز خالد وصیت نمبر 27074

مسل نمبر 58118 میں محمد احسان

ولد عطاء محمد قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 29 سال بیعت 1999ء ساکن کوٹ مومن ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/900 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد احسان گواہ شد نمبر 1 محمد فاروق ولد محمد شریف گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ولد شریف احمد

مسل نمبر 58119 میں سائرہ حیات

بنت محمد حیات قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوگھیاٹ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 3-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سائرہ حیات گواہ شد نمبر 1

عمران احمد تبسم ولد نبی احمد گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر اسرار احمد ولد مختار احمد

مسل نمبر 58120 میں محمد عزیز

ولد ملک محمد یار قوم بوڑانہ پیشہ کاشتکاری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 35 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ چار ایکڑ زمین اندازاً مالیتی -/1600000 روپے۔ 2۔ مکان ایک عدد مالیتی -/200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/24000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک محمد عزیز گواہ شد نمبر 1 ملک سیف الرحمٰن ولد ملک عبدالرحمٰن گواہ شد نمبر 2 ملک فیض احمد ولد ملک غلام محمد

مسل نمبر 58121 میں فوزیہ طارق

زوجہ طارق محمود گوندل قوم بسراء پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 99 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 31-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 4 تولہ اندازاً مالیتی -/40000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فوزیہ طارق گواہ شد نمبر 1 سیف اللہ مجید مربی سلسلہ وصیت نمبر 34800 گواہ شد نمبر 2 منور احمد بسراء ولد چوہدری غلام احمد بسراء

مسل نمبر 58122 میں شہناز بیگم

زوجہ مبشر احمد قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 78 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 11-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بصورت زیور طلائی 10 تولے اندازاً مالیتی -/90000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شہناز بیگم گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ارسلان احمد ولد مبشر احمد

مسل نمبر 58123 میں ریاضہ رؤف

زوجہ عبدالرؤف قوم راجپوت پیشہ پرائیویٹ ٹیچر عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 109 ر گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ طلائی سیٹ 5 تولہ مالیتی اندازاً -/60000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/15000 روپے۔ 3۔ بینک بیلنس -/230000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ریاضہ رؤف گواہ شد نمبر 1 رانا عبدالرؤف ولد عبدالمجید گواہ شد نمبر 2 شوکت محمود قمر وصیت نمبر 36180

مسل نمبر 58124 میں راحیلہ یاسمین

زوجہ مزمل احمد قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سدوکی ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/50000 روپے۔حق مہر 40 ہزار بصورت زیور ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ راحیلہ یاسمین گواہ شد نمبر 1 حنیف احمد ثاقب مربی سلسلہ وصیت نمبر 31199 گواہ شد نمبر 2 مزمل احمد ولد محمد شریف۔

درخواست دعا

مکرم عبدالسلام عارف صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ مورخہ 11 مئی 2006ء کو محترم ذوالفقار احمد صاحب اسسٹنٹ مینیجر HBL کنری کو موٹر سائیکل سے گر جانے کی وجہ سے شدید چوٹیں آئی ہیں بازو تین جگہ سے ٹوٹ گیا ہے۔احباب جماعت کی خدمت میں خصوصی دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ان کو جلد کامل صحت یابی عطا فرمائے اور پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔

مکرم چوہدری محمد ارشد فاروق صاحب چیف ریڈیوگرافر فضل عمر ہسپتال ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میری اہلیہ مکرمہ رضیہ بیگم صاحبہ بیمار ہیں لاہور کے ایک ہسپتال میں زیر علاج ہیں حالت تشویشناک ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

WE NEED YOU

The **Tahir Heart Institute** beckons the dedication of such Ahmadi **Networking Engineers** and **Technicians**:

- who hold faith above fortune
- who are ever prepared to respond to the call of their Imam
- who can serve with a spirit of devotion and commitment
- who can exhibit the highest standards of professional ethics and moral excellence

who draw pleasure in toil and effort

خبریں

قومی اخبارات سے

حکومت مہنگائی کم کرے ۔ صدر جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ حکومت مہنگائی کم کرے اور تنخواہوں میں اضافہ کرے۔ آئندہ انتخابات آزادانہ اور شفاف ہوں گے۔ صدارتی الیکشن لڑنے کا فیصلہ آئین کے مطابق ہوگا۔ وردی کا فیصلہ 2007ء میں کروں گا۔ آئندہ الیکشن میں کامیابی کے لئے ضلعی حکومتیں اور ارکان اسمبلی روابط بڑھائیں۔

میثاق جمہوریت ۔ مسلم لیگ (ن) اور پیپلز پارٹی نے بحالی جمہوریت، سیاست میں فوج کی مداخلت روکنے اور متحد ہو کر تحریک چلانے پر باضابطہ اتفاق کر لیا ہے اور اس سلسلے میں دونوں جماعتوں میں معاہدہ طے پا گیا ہے۔ میثاق جمہوریت پر نواز شریف اور بے نظیر بھٹو نے دستخط کر دیئے ہیں۔ بے نظیر نے ایک نجی ٹی وی کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ میثاق جمہوریت عوام کو طاقتور اور فوج کو پروفیشنل بنانے کا ضامن ہوگا۔ مشرف کی نگرانی میں الیکشن قبول نہیں۔ ہماری منزل جمہوریت اور قانون کی بالادستی ہے۔

مسترد سیاست ۔ صدر جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ عوام مسترد سیاست والوں کے بہکاوے میں نہ آویں۔ ان کا کوئی مستقبل نہیں۔ میثاق جمہوریت پر دستخط کرنے والوں کی لوٹ مار کے بارے میں وائٹ پیپر شائع کیا جائے گا۔

ایران کے خلاف طاقت کے استعمال کی مخالفت ۔ وزیراعظم شوکت عزیز نے کہ ایران کے خلاف طاقت کے استعمال کی مخالفت کی ہے۔ یونان کے وزیراعظم کی طرف سے دیئے گئے استقبالیہ میں وزیراعظم شوکت عزیز نے کہا کہ یونان اور پاکستان دہشت گردی کے خلاف معلومات کے تبادلے پر متفق ہیں۔ پاکستان اسلحہ کی دوڑ میں شریک نہیں ہوگا۔ پرامن ٹیکنالوجی کے حصول میں بین الاقوامی سطح پر امتیاز نہیں ہونا چاہئے۔

پاکستان کے ساتھ اقتصادی تعاون ۔ امریکی سفیر متعین اسلام آباد نے کہا ہے کہ پاکستان کے ساتھ معاشی اور اقتصادی تعاون اور مدد جاری رکھیں گے۔ پاکستان اور امریکہ اہم اتحادی دوست ہیں۔ قبائلی علاقوں کے خصوصی اقتصادی زونز کی مصنوعات کو امریکی منڈیوں تک رسائی ہوگی۔

واپڈا ہاؤس ۔ سرحد اسمبلی نے واپڈا ہاؤس کو لاہور سے پشاور منتقل کرنے کی متفقہ قرارداد منظور کی ہے اور کہا ہے کہ بجلی صوبہ سرحد میں پیدا ہوتی ہے اس لئے واپڈا ہاؤس پشاور منتقل کیا جائے۔ بجلی کے نرخ مقرر کرنے کے اختیارات بھی دیئے جائیں۔ اسمبلی کے اجلاس میں لوڈ شیڈنگ اور بلنگ کے خلاف احتجاج کیا گیا اور مطالبہ کیا گیا کہ بجلی کی ٹرانسمیشن لائن، ٹیکس، نرخوں سمیت دیگر معاملات صوبہ کے حوالہ کئے جائیں۔

بجلی فاضل ہے ۔ چیئرمین واپڈا طارق حمید نے کہا ہے کہ بجلی فاضل ہے۔ لیکن ترسیلی نظام میں خامی کے باعث لوڈ شیڈنگ مجبوری ہے۔ 700 گرڈ سٹیشنوں میں سے 40، 50 ایسے گرڈ سٹیشن ہیں جو اضافی لوڈ برداشت نہیں کر سکتے۔ اس لئے آدھ گھنٹہ بجلی بند رہنے کے سوا چارہ نہیں۔

غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ ۔ ملک کے کئی علاقوں میں غیر اعلانیہ بجلی کی لوڈ شیڈنگ کا سلسلہ جاری ہے۔ لاہور کے متعدد علاقوں میں بجلی کی لوڈ شیڈنگ کا دورانیہ 4 سے 5 گھنٹے کر دیا گیا۔ میٹرک کا امتحان دینے والے طلباء کے لئے لوڈ شیڈنگ عذاب بن گئی گرمی نے مزید 15 افراد کی جان لے لی۔

سیالکوٹ میں 25 لاکھ کا ڈاکہ ۔ سیالکوٹ کے علاقہ حاجی پورہ میں آلات جراحی کے صنعتکار کے گھر میں چار ڈاکوؤں نے اہل خانہ کو یرغمال بنا کر پچیس لاکھ روپے مالیت کے زیورات اور نقدی لوٹ لی۔ حافظ قرآن بیٹا باہر آیا تو ڈاکوں نے اسے گولی مار کر ہلاک کر دیا۔

ہر شخص کو روزگار ملے گا ۔ وزیراعلیٰ پنجاب چوہدری پرویز الٰہی نے کہا ہے کہ کسی کو بیروزگار نہیں کریں گے۔ ہر شخص کو روزگار ملے گا۔ ماحولیاتی آلودگی ختم کرنے کے لئے سی این جی ٹرانسپورٹ کو فروغ دیا جا رہا ہے۔ 2007ء کے بعد لاہور میں صرف سی این جی رکشہ چلانے کی اجازت ہوگی۔ پبلک ٹرانسپورٹ کو بھی تبدریج سی این جی میں منتقل کر دیا جائے گا۔ فورسٹروک رکشوں پر سود حکومت ادا کرے گی۔

امریکہ کے ساتھ مذاکرات ۔ ایران امریکہ کے ساتھ براہ راست مذاکرات پر تیار ہے۔ ایران نے کہا ہے کہ بات چیت برابری کی سطح پر ہوگی۔ کسی کے احکامات ماننے کے پابند نہیں۔

ربوہ میں طلوع وغروب 17 مئی	
طلوع فجر	3:34
طلوع آفتاب	5:08
زوال آفتاب	12:05
غروب آفتاب	7:02

رفیق دماغ
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:6213966

C.P.L 29-FD